

سوال

پرسنل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ن تمام مخلوقات طبعی طور پر از خود پیدا ہوتی ہیں تو کیا عالم اسلام کے وہ نوجوان جنہوں نے کمبوزم کے افکار و نظریات کو اختیار کر لیا ہے خاص طور پر جنہوں نے ان افکار و نظریات کو عقیدہ کی حیثیت سے اختیار کر لیا ہے وہ مرتد ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عدا

ی دور کے علموں نے کیا ہے خالق کائنات کا انکار کس طرح کیا جا سکتا ہے جب کہ اس کے وجود کے دلائل و براہین آفتاب نصرت النہار سے بھی زیادہ نمایاں اور روشن ہیں دن کے ہوتے ہوئے دن کو جا بت کرنے کے لیے بھی دلیل کی ضرورت ہو تو پھر ایسے انسان کو اور بات کس طرح ذہین نشین کرانی

بدوہا و استیقنتا انفسنم غلما و غلوا... ۱۴... سورۃ النمل

(سے انسانی) اور غرور سے ان کا انکار کیا لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔"

نے ذکر فرمایا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے مناظرہ کرتے ہوئے کہا:

انقد علمت بانزل جلالہ الارب السموت والارض لسانا... ۱۲... سورۃ الاسراء

ان نہیں کی ہیں۔" جو لوگ خالق کائنات کو انکار کرتے ہیں حقیقت میں وہ اپنے ہی نفسوں کا انکار کرتے ہیں کیونکہ وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ انہوں نے اپنے نفسوں کو خود پیدا کیا ان کی ماؤں نے بھی انہیں پیدا نہیں کیا ان کے باپوں نے بھی ان کو پیدا نہیں کیا چوتھا اور کوئی انسان بھی نہیں جس نے انہیں پیدا کیا ہو تو اب صر

مغلتوا من غیر شیء ام تم اغلوتون... ۲۵... سورۃ الطور

سی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں۔"

ا کے برقی قہقہوں سے جگمگا رہا ہے یہ خود بہنو و بن گیا ہے تو لوگ کہیں گے کہ یہ پاگل انسان ہے کیونکہ عمل خود بہنو و نہیں بن سکتا اگر ایک عمل خود بہنو و نہیں بن سکتا تو یہ آسمان زمین یہ افلاک اور ستارے اور سیارے جو مرط و مستحکم نظام میں منسلک ہیں اور اپنی تخلیق کے لمحہ سے لے کر اس وقت تک اسی طرح باقی رہیں گے جب اللہ تعالیٰ اس نظام کو ختم کرنے کا حکم دے گا تو یہ کس طرح خود بخود پیدا ہو سکتے ہیں میری رائے میں تو یہ امر اس قدر واضح ہے کہ اس پر کسی دلیل کے لانے کی بھی ضرورت نہیں ہے لہذا بلاشبک شبہ وہ

بما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)